سوال

کے قریب (132) ئے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے یہ فرمایا ہے کہ ''جو شخص پیاز، لہسن یا گندنا کھائے وہ تین دن تک ہماری مساجد کے قریب نہ آئے کیونکہ فرشتے بھی اس چیز سے تکلیف محسوس کرتے ہیں، جس سے انسانوں کو تکلیف ہوتی ہے۔''

اوکما قال علیہ الصلوۃ والسلام۔ کیا اس حدیث کے یہ معنی ہیں کہ جس نے ان مذکورہ اشیاء میں سے کوئی چیز کھائی ہو تو وہ مذکورہ مدت تک کسی مسجد میں نہ آئے یا اس کے معنی یہ ہیں کہ جس کے لئے نماز باجماعت لازم ہو اس کے لئے ان چیزوں کا کھانا جائز نہیں ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ِمدا!

ں کے ہم معنی دیگر احادیث اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ مسلمان کے لئے یہ مکروہ ہے کہ وہ ایسی حالت میں نماز باجماعت کے لئے آئے کہ اس سے ایسی بو آرہی ہو جو اس کے گرد پیش کے نمازیوں کے لئے تکلیف دہ ہو خواہ یہ بو پیاز، لہسن اور گندنا وغیرہ کھانے کی وجہ سے ہو یا کسی اور بدبودار چیز کے استعما

طَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ (الاعراف۷/۱۵۷)

بزوں کو ان کے لئے حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام ٹھہراتے ہیں۔''

اِس پر سورہ المائدہ کی حسب ذیل آیت کریمہ بھی دلالت کرتی ہے:

ہُمْ قُلْ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ (المائدہ۵/۴)

سے پوچھتے ہیں کہ کون کون سی چیزیں ان کے لئے حلال ہیں (ان سے) کہہ دیجئے کہ سب پاکیزہ چیزیں تمہارے لئے حلال ہیں۔''

۔((واللہ ولی التوفیق))

مقالات وفتاویٰ ابن باز

243م

محدث فتویٰ